صُحُفٌ مُّطَهَّرَةٌ فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ

الله الحمد ہر آں چیز کہ خاطر میخواست
آخر آمد زپسِ پردۂ تقدیر پدید

یعنی

اردو ترجمہ

مکتوبات امام ربّانی

حضرت مجدد الف ثانی الشیخ احمد سرہندی قدس سرہٗ

دفتر دوم ——— حصہ دوم

تصحیح و حواشی و ترجمہ

مولانا محمد سعید احمد صاحب نقشبندی
خطیب و امام مسجد حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ لاہور

ناشر

مدینہ پبلشنگ کمپنی - بندر روڈ کراچی

طبع اول ——— آفسٹ ایڈیشن ——— ۱۹۶۷ء

طابع و ناشر: ——— مدینہ پبلشنگ کمپنی بندر روڈ کراچی

مطبع: ——— مشہور آفسٹ پریس کراچی

تعداد: ——— دو ہزار (۲۰۰۰)

قیمت: ——— 80 ——— حصہ ہفتم، ہشتم، نہم / مجلد مع پلاسٹک کور

ملنے کا پتہ

مدینہ پبلشنگ کمپنی۔ بندر روڈ کراچی (پاکستان)

اتنا کسی کو نہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کے جاننے والوں میں سے بعض نے لکھا ہے۔ جب تک آدمی اپنے اوپر دس چیزوں کو فرض نہ کر لے اس کی پرہیزگاری پوری نہیں ہوتی۔ پہلی یہ کہ اپنی زبان کو غیبت سے بچائے۔ دوسری یہ کہ برے گمان سے پرہیز کرے۔ تیسری یہ کہ ٹھٹھے اور مذاق سے بچے۔ چوتھی یہ کہ حرام چیزوں سے اپنی نگاہ بند رکھے۔ پانچویں یہ کہ سچ بولے۔ چھٹی یہ کہ اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کے احسانات کو جانے تاکہ وہ مغرور نہ ہو جائے۔ ساتویں یہ کہ اپنے مال کو حق میں خرچ کرے۔ باطل میں خرچ نہ کرے۔ آٹھویں یہ کہ اپنے لئے بلندی اور بڑائی طلب نہ کرے۔ اور نویں یہ کہ نمازوں کی حفاظت کرے اور دسویں یہ کہ سنت اور جماعت پر استقامت رکھے۔

اے ہمارے رب ہمارے نور کو پورا کر اور ہمیں بخش دے یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔

میرے مخدوم مکرم اور شفقت و کرامت آثار اگر تمام گناہوں سے توبہ میسر ہو اور تمام حرام اور مشتبہ چیزوں سے پرہیزگاری نصیب ہو جائے تو بہت بڑی نعمت ہے۔ اور انتہا درجے کی دولت ہے۔ ورنہ بعض گناہوں سے توبہ اور بعض محرمات سے پرہیز بھی غنیمت ہے۔ شاید کہ اس بعض کے انوار و برکات دوسرے بعض میں بھی سرایت کریں۔ اور تمام گناہوں سے توبہ اور پرہیزگاری کی توفیق نصیب ہو جائے۔ جو چیز ساری نہ مل سکے وہ ساری نہ چھوڑ دی جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بحرمت سید المرسلین و خاتم النبیین علیہ و علیہم و علیٰ آل کل من الصلوات افضلہا و من التسلیمات اکملہا اپنے دین پر ثابت قدم رکھے۔ اور اپنی رضا مندی کے کاموں کی توفیق عطا فرما۔

مکتوب نمبر ۶۷

خان جہاں کی طرف صادر فرمایا۔

(اہل سنت و جماعت رضوان اللہ علیہم اجمعین کے عقائد اور ارکان خمسہ اسلام اور کلمہ حق کہنے کی ترغیب یعنی سلطان وقت کے سامنے اسلام پیش کرنے اور ان کے مناسبات کے بیان میں۔)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی۔

گرامی نامہ جو آنجناب نے کرم و التفات سے تحریر فرما کر فقیر کے نام روانہ فرمایا تھا پہنچا۔ سب اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے۔ کہ ایسے پریشانی و تشویش کے وقت میں آپ نے سعادت مند ... اپنی اچھی فطرت کی وجہ سے بے سامانی کے باوجود فقیروں کو دعا

ارضوں کا ظہور اور حضرت روح اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کا نزول اور دجال کا نکلنا اور یاجوج ماجوج کا ظاہر ہونا۔ اور دابۃ الارض کا نکلنا اور ایک دھوئیں کا آسمان سے پیدا ہونا جو تمام لوگوں کو گھیر لے گا۔ اور دردناک عذاب میں مبتلا کرے گا۔ آدمی بیقراری میں کہیں گے۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو اس عذاب سے بچا لے ہم ایمان لاتے ہیں۔ اور آخری علامت آگ ہے جو عدن سے نکلے گی۔

اور ایک جماعت نے اپنی بیوقوفی سے ایک ایسے آدمی کو مہدی موعود تسلیم کر لیا ہے۔ جس نے ہندوستان میں اپنے مہدی ہونے کا دعویٰ کیا۔ پس ان کے خیال کے مطابق تو مہدی ہو چکا اور فوت ہو گیا۔ اور کہتے ہیں کہ اس کی قبر فرہ میں ہے۔ اور صحاح کی احادیث میں جو شہرت کی حد بلکہ معنی تواتر کی حد تک پہنچ چکی ہیں۔ ان کی تکذیب موجود ہے۔ اس لئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے امام مہدی کی علامات بیان کر دی ہیں۔ اور اس شخص میں جس کو انہوں نے مہدی سمجھ رکھا ہے۔ یہ علامات مفقود ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں آیا ہے کہ مہدی موعود ظاہر ہوں گے۔ اور ان کے سر پر بادل کا ایک ٹکڑا ہو گا۔ اور اس بادل میں ایک فرشتہ ہو گا۔ جو آواز دے گا کہ یہ شخص مہدی ہے۔ اس کی پیروی کرو۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے[1] کہ چار آدمی تمام زمین کے مالک ہوئے ہیں۔ ان میں سے دو مومن ہیں۔ اور دو کافر۔ مومنوں میں سے ذوالقرنین اور سلیمان۔ اور کافروں میں نمرود اور بخت نصر اور پانچواں آدمی جو تمام زمین کا مالک ہو گا۔ وہ میرے اہل بیت میں سے ہو گا۔ یعنی مہدی۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے اس وقت تک دنیا ختم نہ ہو گی۔ جب تک کہ خدا تعالےٰ میرے اہل بیت میں سے ایک ایسا آدمی پیدا نہ کرے۔ جس کا نام میرے نام جیسا اور اس کے باپ کا نام میرے باپ کے نام جیسا ہو گا۔ اور زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا۔ جیسا کہ وہ پہلے ظلم اور جفا سے بھری ہو گی۔ اور حدیث میں آیا ہے کہ اصحاب کہف حضرت مہدی کے مددگار ہوں گے۔ اور حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام ان کے زمانہ میں نزول فرمائیں گے۔ اور وہ دجال کے ساتھ جنگ کرنے میں حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ساتھ دیں گے۔ اور ان کی سلطنت کے ظہور کے زمانہ میں چودہ رمضان شریف کو سورج گرہن ہو گا۔ اور اس مہینہ کی ابتدا میں چاند گرہن ہو گا۔ اور یہ نجومیوں کے حساب اور زمانہ کی عادت کے برخلاف ہو گا۔

انصاف کی نگاہ سے دیکھنا چاہئے کہ یہ علامات اس مرنے والے (سید محمد جونپوری) شخص میں موجود ہیں یا نہیں اور ان کے علاوہ اور بھی بہت سی علامات ہیں۔ جو مخبر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمائی ہیں۔ شیخ ابن حجر مکی نے

---

[1] ابن جوزی نے اپنی تاریخ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً روایت کیا ہے۔ ۱۲

مکتوبات امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ

مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

کے اسرارِ شریعت اور معارفِ طریقت سے
بھرپور گرانقدر مجددانہ مکاتیب

مع رسالہ مبدأ و معاد

جلد دوم - سوم

مترجم

حضرت مولانا قاضی عالم الدین نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ

اسلامی کتب خانہ، اردو بازار لاہور

نام کتاب	مکتوبات امام ربانی رحمتہ اللہ علیہ (جلد دوم، سوم)
تالیف	مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی فاروقی رحمتہ اللہ علیہ
مترجم	مولانا قاضی عالم الدین نقشبندی مجددی رحمتہ اللہ علیہ
تعداد	1000
مطبع	رضا پرنٹر
ناشر	اسلامی کتب خانہ' اردو بازار لاہور
قیمت	

ملنے کے پتے:-

مکتبہ رحمانیہ:	اقراء سنٹر، غزنی سٹریٹ اردو بازار، لاہور
	فون: 7221395-7224228
خزینہ علم و ادب	الکریم مارکیٹ' اردو بازار لاہور
	فون: 7314169
مکتبہ العلم	18-اردو بازار، لاہور
	فون: 7231788-7225231

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرا تقرب حاصل کرنے کے لیے جتنا ورع (پرہیزگاری) کام دیتا ہے۔ ویسے کوئی اور شے نہیں۔

بعض علماء ربانی فرماتے ہیں کہ جب تک انسان ان دس چیزوں کو اپنے اوپر فرض نہ کر لے تب تک کامل ورع حاصل نہیں ہوتی۔

(1) زبان کو غیبت سے بچائے، (2) بدظنی سے بچے، (3) مسخرہ پن یعنی ہنسی ٹھٹھے سے پرہیز کرے، (4) حرام سے آنکھ بند رکھے، (5) سچ بولے، (6) ہر حال میں اللہ تعالیٰ ہی کا احسان جانے، تاکہ اس کا نفس مغرور نہ ہو، (7) اپنا مال راہ حق میں خرچ کرے اور راہ باطل میں خرچ کرنے سے بچے، (8) اپنے نفس کے لیے بلندی اور بڑائی طلب نہ کرے، (9) نماز کی محافظت کرے، (10) سنت و جماعت پر استقامت اختیار کرے۔

رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْلَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" یا اللہ تو ہمارے لیے نور کو کامل کر اور ہم کو بخش تو تمام باتوں پر قادر ہے۔

اے میرے مخدوم و مکرم اور اے شفقت و مکرمت کے نشان والے۔ اگر تمام گناہوں سے توبہ میسر ہو جائے اور تمام محرمات اور مشتبہات سے ورع و تقویٰ حاصل ہو جائے تو بڑی اعلیٰ دولت اور نعمت ہے۔ ورنہ بعض گناہوں سے توبہ کرنا اور بعض محرمات سے بچنا بھی غنیمت ہے۔ شاید ان بعض کی برکات و انوار بعض دوسروں میں بھی اثر کر جائیں اور تمام گناہوں سے توبہ و ورع کی توفیق نصیب ہو جائے۔ مَالاَ یُدْرَکُ کُلُّہٗ لاَ یُتْرَکُ کُلُّہٗ جو چیز ساری حاصل نہ ہو اس کو بالکل ہی ترک نہ کرنا چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا لِمَرْضَاتِکَ وَثَبِّتْنَا عَلٰی دِیْنِکَ وَ عَلٰی طَاعَتِکَ بِصَدَقَةِ سَیِّدِالْمُرْسَلِیْنَ وَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ عَلَیْهِ وَ عَلَیْھِمْ وَ عَلٰی اٰلِ کُلٍّ مِنَ الصَّلٰوتِ اَفْضَلُھَا وَ مِنَ التَّسْلِیْمَاتِ اَکْمَلُھَا یا اللہ تو ہم کو اپنی رضامندی کی توفیق دے اور اپنے دین اور طاعت پر ثابت رکھ۔ بحرمت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

مکتوب ۶۷

اہل سنت و جماعت کے عقائد اور اسلام کے پانچ ارکان اور اس امر پر ترغیب

اور اخیر کی علامت وہ آگ ہے جو عدن سے نکلے گی۔ بعض نادان گمان کرتے ہیں کہ جس شخص نے اہل ہند میں سے مہدی ہونے کا دعویٰ کیا تھا وہی مہدی موعود ہوا ہے پس ان کے گمان میں مہدی گزر چکا ہے اور فوت ہوگیا ہے اور اس کی قبر کا پتا دیتے ہیں کہ فرا میں ہے۔ احادیث صحیحہ جو حد شہرت بلکہ حد تواتر تک پہنچ چکی ہیں۔ ان لوگوں کی تکذیب کرتی ہیں، کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو علامتیں حضرت مہدی رضی اللہ عنہ کے لیے فرمائی ہیں۔ ان لوگوں کے معتقد شخص کے حق میں مفقود ہیں۔ احادیث نبوی میں آیا ہے کہ مہدی موعود آئیں گے ان کے سر پر ابر ہوگا، اس ابر میں ایک فرشتہ ہوگا جو پکار کر کہے گا کہ یہ شخص مہدی ہے اس کی متابعت کرو۔

نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تمام زمین کے مالک چار شخص ہوئے ہیں۔ جن میں دو مومن ہیں دو کافر۔ ذوالقرنین اور سلیمان مومنوں میں سے ہیں اور نمرود و بخت نصر کافروں میں سے۔ اس زمین کا پانچواں مالک میری اہل بیت سے ایک شخص ہوگا یعنی مہدی علیہ الرضوان۔

نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دنیا فنا نہ ہوگی جب تک اللہ تعالیٰ میری اہل بیت میں سے ایک شخص کو مبعوث نہ فرمائیں گے۔ اس کا نام میرے نام کے موافق اور اس کے باپ کا نام میرے باپ کے نام کے موافق ہوگا۔ زمین کو جور وظلم کے بجائے عدل وانصاف پر کردے گا۔

اور حدیث میں آیا ہے کہ اصحاب کہف حضرت مہدی کے مددگار ہوں گے اور حضرت عیسیٰ ان کے زمانہ میں نزول فرمائیں گے اور دجال کے قتل کرنے میں ان کے ساتھ موافقت کریں گے اور ان کی سلطنت کے زمانہ میں زمانہ کی عادت اور نجومیوں کے حساب کے برخلاف ماہ رمضان کی چودھویں تاریخ کو سورج گرہن اور اول ماہ میں چاند گرہن لگے گا۔ نظر انصاف سے دیکھنا چاہئے کہ یہ علامتیں اس مردہ شخص میں موجود تھیں یا نہیں اور بھی بہت سی علامتیں ہیں جو مخبر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمائی ہیں۔ شیخ ابن حجر رحمتہ اللہ علیہ نے مہدی منتظر کی علامات میں ایک رسالہ لکھا ہے۔ جس میں دو سو تک علامتیں لکھی ہیں۔

بڑی نادانی اور جہالت کی بات ہے کہ مہدی موعود کا حال واضح ہونے کے باوجود لوگ گمراہ ہو رہے ہیں۔ هَدَاهُمُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ اِلٰى السَّوَاءِ الصِّرَاطِ (اللہ تعالیٰ ان کو سیدھے

راستے کی ہدایت دے)۔

پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ بنی اسرائیل اکہتر فرقے ہو گئے تھے ایک کے سوا سب کے سب دوزخ میں ہیں اور عنقریب میری امت کے لوگ تہتر فرقے ہو جائیں گے جن میں سے ایک فرقہ ناجیہ ہے اور باقی سب دوزخ میں۔ پوچھا گیا کہ وہ فرقہ ناجیہ کون سا ہے۔ فرمایا کہ فرقہ ناجیہ وہ لوگ ہیں جو اس بات پر ہیں جس میں ہوں اور میرے اصحاب۔ اور وہ ایک فرقہ ناجیہ اہل سنت و جماعت ہیں جنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اصحاب کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی متابعت کو لازم پکڑا ہے۔

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنَا عَلٰى مُعْتَقَدَاتِ اَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَ اَمِتْنَا فِيْ زُمْرَتِهِمْ وَاحْشُرْنَا مَعَهُمْ (یا اللہ تو ہم کو اہل سنت و جماعت کے اعتقاد پر ثابت قدم رکھ اور ان کے گروہ میں مار اور انہی کے ساتھ اٹھا) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ (یا اللہ تو ہدایت دے کر پھر ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر اور اپنی بارگاہ سے ہم پر رحمت نازل فرما۔ تو بڑا بخشنے والا ہے)۔

عقائد کے درست ہونے کے بعد شرع کے اوامر کا بجالانا اور نواہی سے ہٹ جانا جو عمل سے تعلق رکھتا ہے۔ نہایت ضروری ہے۔ پنج وقتی نماز کو بلافتور تعدیل ارکان اور جماعت کے ساتھ ادا کرنا چاہئے، کیونکہ کفر اور اسلام کے درمیان فرق نماز ہی کا ہے۔ جب نماز بطریق مسنون ادا ہو جائے اسلام کی مضبوط رسی ہاتھ آ جاتی ہے کیونکہ نماز اسلام کے پنجگانہ اصول میں سے دوسرا اصل ہے۔ پہلا اصل خدا اور رسول پر ایمان لانا ہے، اصل دوم نماز ہے، اصل سوم زکوٰۃ کا ادا کرنا، چوتھا اصل ماہ رمضان کے روزے، پانچواں اصل بیت اللہ کا حج۔ پہلا اصل ایمان سے تعلق رکھتا ہے باقی چار اعمال سے تعلق رکھتے ہیں۔ تمام عبادتوں کی جامع اور سب سے افضل تر نماز ہے۔ قیامت کے دن پہلے نماز کا حساب ہوگا۔ اگر نماز کا محاسبہ درست ہو گیا تو باقی محاسبے اللہ تعالیٰ کی عنایت سے آسانی سے گزر جائیں گے جہاں تک ہو سکے۔ شرعی ممنوعات سے بچنا چاہئے اور حق تعالیٰ کی نامرضیات کو زہر قاتل سمجھنا چاہئے اور اپنے قصوروں کو ہر وقت نظر میں رکھنا چاہئے اور اپنی کارگزاریوں پر نادم اور شرمندہ ہونا چاہئے اور ندامت و حسرت اٹھانی چاہئے۔ بندگی کا طریق یہی ہے۔ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ الْمُوَفِّقُ (اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے) اور جو شخص بے تحاشا اپنے مولیٰ کی نامرضی اور نافرمانی کا مرتکب ہو